سوال

(255) مردوزن کا لوہے یا پیتل کی انگوٹھی پہننا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا چاندی کے انگوٹھی کے علاوہ لوہے یا پیتل وغیرہ کی انگوٹھی پہننے کا جواز مردوزن کو ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لوہے یا پیتل وغیرہ کی انگوٹھی پہننا بعض روایات میں منع آیا ہے اگرچہ روایت میں کلام ہے: (باب ماجاء فی خاتم الحدید سنن ابوداؤد) (صححہ الالبانی صحیح ابی داؤد کتاب الخاتم باب ماجاء فی خاتم الحدید (٤٢٢٥) والنسائی (٥٢١٢-5210)

صاحب عون المعبود فرماتے ہیں:

''والحدیث یدل علی کراہۃ لبس خاتم الحدید'' (٤/١٤٤)

انگوٹھی میں موتی یا ہیرا وغیرہ جڑوانا بظاہر جائز ہے حدیث میں ہے:

''کان خاتم النبی صلی اللہ علیہ وسلم من ورق فصہ حبشی'' (صحیح مسلم کتاب اللباس باب فی خاتم الورق فصہ حبشی (٥٤٨٧) ابوداؤد (٤٢١٦) والمشکاۃ (٤٣٨٨) (سنن ابی داؤد ماجاء فی اتخاذ الخاتم)

یعنی ''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی چاندی کی انگوٹھی میں نگینہ حبشی تھا۔''

حافظ ابن حجر رحمة اللہ علیہ فرماتے ہیں:

''ای کان حجرا من بلاد الحبشۃ او علی لون الحبشۃ او کان جزعا او عقیقا لان ذلک قد یوتی من بلاد الحبشۃ'' (فتح الباري 10/322)

یعنی ''نگینہ ملک حبشہ کے پتھر یا حبشی رنگ یا منکے یا عقیق پتھر کا تھا کیونکہ اسے ملک حبشہ سے برآمد کیا جاتا تھا۔''

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص562

محدث فتویٰ